آخری تباہی
Aakhri
Tabahi
www.novelsclubb.com
از قلم حور فاطمہ
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

آخری تباہی

از قلم

حور فاطمہ

www.novelsclubb.com

ٹوکیو جاپان کا مصروف ترین شہر،14 ملین کی آبادی پر مشتمل یہ شہر دنیا بھر میں مشہور تھا...

زرتاشہ قانونی طور پر اس عظیم ملک کی شہری تھی..

24 برس کی تاشہ ایک خود مختار لڑکی تھی. وہ اس روبوٹک شہر کے ایک معمولی سے ریسٹورنٹ میں فائنینس کا کام دیکھا کرتی تھی،اس کی تعلیم کے آگے یہ نوکری معمولی سی تھی مگر مجبوری انسان سے ہر وہ کام کرواتی ہے جس کی اسے چاہ نہ ہو.

آج اتوار کا دن تھا واحد وہ دن جہاں ٹوکیو کے روبوٹ انسان آرام کرتے یا سیر و تفریح کے لیے نکل پڑتے تھے..تاشہ بھی ان سرد لوگوں کی طرح ساحل سمندر کے کنارے چہل قدمی کر رہی تھی..

اس کے سیاہ گھنے بال تیز ہوا کی وجہ سے اس کے چہرے کو سلامی پیش کر رہے تھے اور سفید نازک پیر ساحل سمندر کے کنارے میں آنے والی لہروں کی جھاگ کی زد

میں آئے دکھائی دے رہے تھے....اسکی مخروطی انگلیاں ملائم صورت کے سامنے ٹھہر کر سورج کی کرنوں کا مقابلہ کرنے میں ناکام کوشش کر رہی تھیں....

آنکھوں کو چندھیا کر دینے والی کرنوں سے تنگ آکر تاشہ نرم ریت پر پیروں کے نشان چھوڑتی کونے میں جا بیٹھی.

تاشہ شروع سے ہی تحمل مزاجی کی مالک تھی..اپنے جزبات پر قابو پانا،اپنی کمزوری دوسروں پر عیاں نہ کرنا اور ساتھ ساتھ سرد مہری سے مشینوں کی مانند زندگی گزارنے کی روٹین روزِ معمول کا حصہ بن چکا تھا..اسے کبھی بھی لوگوں اور ان کے رویوں سے فرق نہیں پڑا تھا اس کی نظر میں سب انسان ایک جیسے تھے ظالم....

وہ پتھر کے مجسمے کی مانند ہر قسم کے جزبات سے عاری ایک مصروف زندگی گزار رہی تھی...

ان 5 سالوں میں وہ کب مسکرائی ہو اسے یاد بھی نہ تھا..

تاشہ کی فیملی میں میں اس کے ماں باپ کے علاوہ کوئی دوسرا نہ تھا.ماں باپ کے

پروفیشن نے تاشہ کو خوب موج کروائی تھی. اس ہستے پھولتے گھرانے پر کالے بادلوں کا سایہ تب نمودار ہوا تھا جب جاپانی حکومت نے اس کے والدین پر ہیروشیما اور ناگاساکی شہر کی ریسرچ کا حکم دیا تھا. ان دو عظیم سائنسدانوں کے ذمے دھماکے کے دوران ہیروشیما اور ناگاساکی میں ہونے والی تباہی اور بعد کے اثرات سے آگاہی کا کام آیا تھا..

وہ اپنی 19 سالہ بیٹی کو چھوڑ کر ان شہروں کی طرف روانہ ہو گئے تھے.. دونوں اس خبر سے انجان تھے کہ ایٹمی دھماکہ اس قدر خطرناک تھا کہ اس سے خارج ہونے والا کیمیائی مواد اگلی سات نسلوں تک اپنا اثر چھوڑ جاتا ہے.

تاشہ کے والدین بھی اس تباہ کن کیمیکل کے زیر اثر آئے تھے. ان عظیم ہستیوں کی جان کا ذمہ دار کینسر بنا تھا جو کیمیکل (cesium) کی مرہونِ منت تھا.

والدین کی وفات نے تاشہ کو دل سے توڑ دیا تھا.. اس کا لوگوں سے یقین اٹھ گیا تھا.. قسمت کے اس پلٹے نے اسے سفاکی کی اعلیٰ مثال بنا دیا تھا...

آج کا دن بھی روز معمول کے مطابق مشکل ترین دن تھا. آج تاشہ کو نیون (جو کہ تاشہ کے بچپن کی وہ دوست تھی جو اسے اپنے ماں باپ کے بعد عزیز تھی) سے ملنے جانا تھا.

وہ ریسٹورنٹ سے فارغ ہو کر گھر میں واپسی کا راستہ ماپ رہی تھی.. تبھی ان چاہی رنگ ٹون نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا.

"HEY TASHA...MY LIFE...WHAT'S UP?"

(ارے تاشہ میری جان کیا ہو رہا؟)

دوسری طرف شاید اس کی دل عزیزہ دوست نیون تھی جو تاشہ کو ملاقات کے لئے ٹائم اور جگہ سمجھا رہی تھی..

رسمی الوداعی کلام بولتے تاشہ نے کال کاٹ دی.

بیک وقت کسی غیر شناسائی وجود نے تاشہ سے اس کا فون جھپٹ لیا.

تاشہ کالے کپڑوں میں ڈھکے اس وجود کے پیچھے بھاگنے لگی اور ساتھ ساتھ مدد کے

لیے زور زور سے چلانے لگی.

”HELP... HELP... PLEASE HELP“

بھاگتے بھاگتے اسے اندازہ ہی نہیں ہوا کہ وہ ٹوکیو کے کسی سنسان علاقے میں کھڑی ہے.. یہ علاقہ اس کے لیے نیا تھا. وہ پھولتے ہوئے سانس کو برقرار رکھنے کی ناکام کوشش کرنے لگی.. وقفے سے کونے والی دکان میں ہلکا سا شور پیدا ہوا.. وہ بے دھیانی میں دکان کے اندر گھس گئی.

اندر کا منظر عجیب سا تھا..

سامنے والی دیوار پر ایک بڑی سی سکرین تھی. یہ سکرین اتنی بڑی تھی کہ اگر پانچ چھ لوگ ایک ہی وقت میں دوسری پار جانا چاہتے ہوں تو آسانی سے سکرین کا راستہ ماپتے جا سکتے تھے..

سکرین ایک دم روشن ہوئی...تاشہ خوف سے دیوار کے ساتھ جا لگی...

سکرین پر ایک ہی موضوع پر مختلف اوقات میں ہونے والے حادثات کی خبر چل

رہی تھی.

فلاں ملک نے فلاں کے ساتھ جنگ کی.....

لاکھوں لوگ زخمی.....

دھماکے میں بے گناہ انسانی جان ہلاک.....

منظر اور خبریں سیکنڈز کی صورت میں بدلتی جارہی تھی...تاشہ سانس روکے سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی..

"جی تو ناظرین کیا امریکہ کو ہیروشیما میں ایٹمی دھماکہ کروا کر سکون نہیں ملا تھا جو دوسرے ہی دن ناگاساکی کو اپنے بدلے کی آگ کا نشانہ بنایا؟"

"کیا امریکہ بھول گیا تھا کہ جاپان کے ان معصوم رہائشیوں کا کوئی قصور نہیں تھا؟"

"کیا امریکہ اس بات سے ناواقف تھا کہ دھماکے سے خارج ہونے والے کیمیکلز اگلی سات نسلوں تک اپنا اثر چھوڑ جاتے ہیں؟"

"اور تو اور کیا جاپان نے امریکہ کی اس سفاکی پر منہ توڑ جواب نہ دیا؟"

www.novelsclubb.com

شاید یہ کوئی اینکر تھا جو 6 اگست 1945... وقت 8:15 پر ہونے والے دردناک دھماکے کا بتا کر عوام کے سوئے ہوئے ضمیر کو للکار رہا تھا.

تاشہ ابھی تک سن کھڑی تھی..اسے لوگوں کی تکلیف سے کوئی سروکار نہیں تھا... لیکن یہ دردناک منظر اس کی روح نچوڑ رہے تھے...

بچپن سے لے کر اب تک کے خوبصورت لمحات فلم کے سین کی طرح اس کے سامنے سے گزر رہے تھے...اس کے جان سے عزیز والدین بھی اسی دھماکے کے اثرات کی بھینٹ چڑھے تھے...اس کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر نیچے بکھر گیا.

اس نے بے دھیانی میں سکرین پر ہاتھ پھیرا ایک دم منظر بدلا....اسے لگا یہ سکرین اس کو نگل رہی ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی سکرین کی طرف کھینچی جانے لگی..

یہ سیاہ بڑی سکرین اسے اپنے اندر نگل رہی تھی..

تاشہ تکلیف سے کراہ رہی تھی..

سکرین سے نکلنے والی روشنی اسے جھلسا رہی تھی وہ بے دردی سے چیخ رہی تھی...

اکیلی تاشہ...بے یارو مددگار....تکلیف میں...

وہ بے ہوش تھی،درد سے کراہ رہی تھی...

ارد گرد لوگوں کا ہجوم بنا تھا ہر کوئی سر گوشیوں میں مصروف تھا..

ہوش آنے پر ارد گرد کے لوگوں سے وہ سہم گئی تھی...

دماغ ٹھیسیں مار رہا تھا...شدت تکلیف سے آنکھیں سرخ نظر آرہی تھیں..

یاداشت پر زور ڈالنے سے اسے یاد آیا کہ وہ سکرین اسے نگل رہی تھی اور وہ تکلیف سے کراہ رہی تھی...تاشہ خوف سے کھڑی ہو گئی تھی..

قریبی بورڈ پر نظر دورانے سے اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے...

"ہیروشیما ریلوے اسٹیشن"

"یہ تو دھماکے کی زد میں آیا ہوا ہیروشیما ہے بھاگو.....یہ شہر مجھے بھی اپنی زد میں لے لے گا...یہ ایک ظالم شہر ہے....یہاں سے کوئی بیماری کے بغیر نہیں لوٹتا..."

تاشہ خود سے سرگوشیاں کرتی اندھا دھند بھاگنے لگی..

سانس پھول رہا تھا....وہ سانس کو برقرار رکھنے کے لیے کھڑی ہوگئ.. نظر کلائی کی گھڑی پر آٹِکی..

8:14منٹ...

ہاتھ پر بندھی کالی گھڑی 8:14منٹ کی داستان سنا رہی تھی..تاشہ نے نظروں کا زاویہ بدلا...

ارد گرد کا ماحول،لوگوں کا انداز سب پرانے زمانے کی فلموں کی مانند تھا...ایسے جیسے وہ پرانے زمانے میں کھڑی ہو...یہ عجیب ماحول اس کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ کر رہا تھا..

منظر ایک بار پھر بدلا...

آٹھ بج کے پندرہ منٹ...

تاشہ کے کانوں میں اس قدر اونچی آواز گونجی کہ اسے اپنے کانوں کے پردے پھٹتے

ہوئے محسوس ہوئے....اس کے لیے یہ برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا..وہ ایک بار پھر ہوش سے بیگانہ ہو بیٹھی...

منظر پھر بدلا...

اب کی بار یہ منظر سب سے زیادہ تکلیف دہ تھا...

تاشہ کو ہوش آیا تو اس نے دیکھا ہر طرف درد سے چیختی دردناک آوازیں سنائی دے رہی تھیں..اس نے محسوس کیا وہ سانس نہیں لے پا رہی اس لیے تاشہ نے بھی چیخنا شروع کر دیا...اسی وقت ہیروشیما سٹیشن بھر بھرا کر گر پڑا...وہ بھاگنے لگی..تاشہ کو لگا آگ کا گولا اس کا پیچھا کر رہا ہے تبھی اسے ایک انجان آواز سنائی دی..

مدد کی فریاد کرتی ایک معصوم بچی..

ملبے میں دبی وہ بچی درد سے چیخ رہی تھی...

تاشہ نے بچی کو نکالنے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ آگ کی لپیٹ میں آ گئی...بچی کے ہاتھ نے تاشہ کے ہاتھ کو زور سے بھینچ رکھا تھا...

تاشہ کی روح تک زخمی ہو گئی تھی....اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ہر ایک کو یہاں سے نکالے.. بھری آنکھوں سے اس نے اپنا ہاتھ آزاد کروایا اور بھاگنے لگی..

پیچھے بچی کی آواز دھماکوں اور آگ کے شعلوں کی زد میں چھپ گئی...

بھاگتے بھاگتے تاشہ ایک پہاڑی پر پہنچی وہاں لاشوں میں دبے زخمی لوگ کراہ رہے تھے... یہ منظر قیامت خیز منظر تھا..

تاشہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر زور و قطار رونے لگی...

روشنی دوبارہ آئی....وہی روشنی... سکرین کی جھلسا دینے والی روشنی...

تاشہ ابھی تک روتی رہی..

وہ دوبارہ اس اندھیرے میں ڈوبے کمرے میں تھی اسی بڑی سکرین کے سامنے...

یہ جو بھی تھا....

"خواب....حقیقت....یا ٹائم ٹریول...."

تکلیف دہ تھا....

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد سے تاشہ میں بہت سی تبدیلیاں آئی تھیں..

اسے لوگوں کی قدر کرنا آگئی تھی. اس نے دھماکے اور اس کے بعد میں ہونے والے اثرات پر ایک کتاب لکھی تھی جو اسکی شہرت کی وجہ بنی تھی.. جلد ہی جاپانی حکومت کی طرف سے اسے پرائز موصول ہونا تھا...

(یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا اگر تمہارا رب تم سے وقتی کچھ لیتا ہے تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تم اپنے رب سے بدگمان ہو جاؤ بلکہ صبر کرو کیا پتا تمہارے رب نے تمہارے لیے بہترین صلہ لکھا ہو)

(6اگست 2023)

آج کے دن زرتاشہ کو کتاب پر انعام موصول ہونا تھا.. اسے یقین تھا حکومت کتاب کے لکھنے کی وجہ بھی پوچھے گی.. کیا وہ حکومت کو بتا دیتی کہ یہ سب اس بڑی سکرین کی وجہ سے تھا...

شاید نہیں..

www.novelsclubb.com

"کچھ راز راز ہی رہیں تو اچھا ہے..."

وہ ٹوکیو کے گارڈن میں چہل قدمی کر رہی تھی...

معمول کے مطابق آج یہاں رش زیادہ تھا...ٹوکیو کے مشہور ہونے میں یہاں کے خوبصورت گارڈنز کا بھی ہاتھ تھا...

تاشہ کی نظر جھولے پر جھولتی معصوم سی بچی پر ٹھہری ہوئی تھی..اسے یہ بچی ملبے میں دبی اُس بے بس بچی کی یاد دلا رہی تھی جو شدت تکلیف سے کراہ رہی..

تاشہ نے سرد آہ بھری..

"دھماکے سے خارج ہونے والے کیمیکلز کے انسانی زندگی پر اثرات"

یہ کتاب کا عنوان تھا...

سٹیج پر تاشہ کا نام پکارا گیا...تالیوں سے گونجتے ہال اور مہمان خصوصی نے تاشہ کا استقبال کیا..

"جی تو مس تاشہ کیا آپ کو خود پر فخر محسوس ہو رہا ہے؟"

www.novelsclubb.com

پوچھنے والے مہمان خصوصی تھے..

تاشہ نے مسکرا کر سر کو خم دیا.

"ہمیں کتاب کو پڑھنے سے بخوبی اندازہ ہو گیا تھا اس میں آپکو بہت ریسرچ کرنی پڑی ہے کیا یہ درست ہے؟"

سٹیج سے نیچے کھڑے ایک نوجوان نے سوال کیا.

"جی بلکل"تاشہ نے مسکرا کر مختصر سا جواب دیا..

ہلکی ہلکی سرگوشیوں اور تالیوں کے شور کے ساتھ تاشہ نے انعام موصول کیا..

اب سٹیج پر سلائیڈ کی مدد سے زرتاشہ کی کتاب سے جھلکیاں دکھانے کا انتظام کیا جا رہا تھا....سب کی نظریں سکرین پر مرکوز تھیں..

"دھماکے سے خارج ہونے والے کیمیکلز کے انسانی زندگی پر اثرات"

BY ZARTASHA ROHAN

#1

دھماکے کے وقت وہاں کا ٹمپریچر تین ہزار ڈگری سینٹی گریڈ تھا... وہ منظر قیامت خیز تھا... ایٹمی دھماکے کے پھٹتے ہی آسمان پر کئی کلو میٹر اوپر تک دھواں بادلوں کا بھبھو کا بناتے ہول کی مانند آسمان کی بلندی کو چھونے لگا... انسانی جلد پگھلنے لگی... ہر طرف افرا تفری کا سماں تھا یقیناً یہ قیامت کی ایک بدترین جھلکی تھی.

#2

ایٹمی دھماکہ وقتی طور پر تو تباہی کرتا ہے لیکن دھماکے کے بعد خارج ہونے والے کیمیکل اگلی سات نسلوں تک قائم رہتے ہیں..

ایٹمی دھماکے کے بعد دو طرح کے خطرناک کیمیکل زمین پر پھیل جاتے ہیں..

"RADIOACTIVE IODINE"

"CESIUM"

ریڈیو ایکٹو آئیوڈین دھماکے کے بعد پانچ یا چھ سال تک اپنا اثر رکھتا ہے اور یہ سیدھا THYROID GLAND پر حملہ کرتا ہے جس کے باعث گلے کا کینسر

جنم لیتا ہے....

جبکہ CESIUM اگلی پوری نسل تک قائم رہتا ہے یہ جسم کے کسی بھی حصے پر اپنا اثر چھوڑ جاتا ہے. اس کے باعث کینسر اور DNA میں تبدیلی جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں... جیسے آج بھی ہیروشیما اور ناگاساکی میں ڈی این اے میں تبدیلی کے باعث بچوں میں ABNORMALITIES آجاتی ہیں..

مزید معلومات کے لیے آپ کو زرتاشہ کی کتاب کا مطالعہ کرنا ہوگا...

سکرین پر آخری سطر کے بعد سب نے تاشہ کو مبارکباد دی. اسکا کام قابل تعریف تھا کوئی بھی اسے سراہے بغیر نہ رہ سکا۔

ختم شد...

www.novelsclubb.com